بسم اللہ تعالیٰ

واہ چند گلہائے مناجات بہ بارگاہِ مجیب الدعوات

۱۴۳۳

بر مدرسۃ البنات گلشنِ زہراء راجپور

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

یا علیم یا حکیم زِدنا علماً نافعاً
اپنے فضل و لطف و احسان و عطا کے واسطے

علم و حلم و شکر و عجز و تقویٰ و اخلاص دے
خصلتیں سب نیک کر خیر الوریٰ کے واسطے

دے زباں صادق و قلب صفا و چشم تر
انبیاء و اصفیاء و اتقیاء کے واسطے

"اُمہاتُ المؤمنین" کا زیورِ اخلاق دے
مادرِ سرکار حضرت آمنہ کے واسطے

ہر بلائے آسمانی اور زمینی سے بچا
حضرت مولیٰ علی مشکل کشا کے واسطے

خالقِ شرم و حیا! دے "عفت و شرم و حیا"
عفت و شرم و حیائے فاطمہ کے واسطے

"طالباتِ علمِ دیں" کو کر "کنیزانِ نبی"
عارفاتِ حق "بناتِ مصطفٰے" کے واسطے

نیکیوں کا ذوق دے اور ہر برائی سے بچا
بوحنیفہ، غوث و خواجہ حق نما کے واسطے

خدمتِ اسلام، عشقِ مصطفٰے، اپنی رضا
کر عطا مولیٰ! "رضائے مصطفٰے" کے واسطے

اس "چراغِ علمِ دیں"[۱] کو "شمسِ علمی" کر خدا!
شمسِ عالم[۲] نائبِ شمس الضحیٰ کے واسطے

ہر کلی گلشن[۳] کی ہو "علم و عمل کا گلستاں"
"گلشنِ دیں" کی حفاظت اور بقا کے واسطے

یا الٰہی! جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
ہر دعا مقبول ہو! کل اولیاء کے واسطے

ق ول و ن و ق و ر[۴] کی ہے قلبی دعا
"گلشنِ زہراء" سدا مہکے رضا کے واسطے

المرقوم یکم محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

---

۱ دار العلوم رضائے مصطفٰے گلشن رضوی راجپور کا تاریخی نام ہے چراغِ علمِ دین۔ (جس کا ایک شعبہ "مدرسۃ البنات گلشنِ زہراء" ہے)

۲ قطب راجپور حضرت سید شاہ احمد شمس عالم حسینی قدس سرہ، مراد ہیں۔ ۳ یہاں گلشن سے "گلشنِ زہراء" مراد ہے۔

۴ حروفِ مقطعات کی طرح پڑھا جائے گا۔ مراد قلندر ہے۔ یوں بھی پڑھا جاسکتا ہے "غ وق وی وق اور ق کی ہے یہ دعا"
مراد، عتیق اور قلندر ہے۔